روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 26 جولائی 2006ء 29 جمادی الثانی 1427 ہجری 26 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 165


## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

### زنجبیل کی تاثیر

اس جگہ یہ بھی واضح رہے کہ علم طب کی رو سے زنجبیل وہ دوا ہے جس کو ہندی میں سونٹھ کہتے ہیں۔ وہ حرارت غریزی کو بہت قوت دیتی ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے اور اس کا زنجبیل اسی واسطے نام رکھا گیا ہے کہ گویا وہ کمزور کو ایسا قوی کرتی ہے اور ایسی گرمی پہنچاتی ہے جس سے وہ پہاڑوں پر چڑھ سکے۔ ان متقابل آیتوں کے پیش کرنے سے جن میں ایک جگہ کافور کا ذکر ہے اور ایک جگہ زنجبیل کا۔ خدا تعالیٰ کی یہ غرض ہے۔ کہ تا اپنے بندوں کو سمجھائے کہ جب انسان جذبات نفسانی سے نیکی کی طرف حرکت کرتا ہے تو پہلے پہل اس حرکت کے بعد یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔ کہ اس کے زہریلے مواد نیچے دبائے جاتے ہیں۔ اور نفسانی جذبات رُو بکمی ہونے لگتے ہیں جیسا کہ کافور زہریلے مواد کو دبا لیتا ہے اسی لئے وہ ہیضہ اور محرقہ تپوں میں مفید ہے اور پھر جب زہریلے مواد کا جوش بالکل جاتا رہے اور ایک کمزور صحت جو ضُعف کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ حاصل ہو جائے تو پھر دوسرا مرحلہ یہ ہے کہ وہ ضعیف بیمار زنجبیل کے شربت سے قوت پاتا ہے۔ اور زنجبیلی شربت خدا تعالیٰ کے حسن و جمال کی تجلی ہے جو روح کی غذا ہے۔ جب اس تجلی سے انسان قوت پکڑتا ہے تو پھر بلند اور اونچی گھاٹیوں پر چڑھنے کے لائق ہو جاتا ہے اور خدا تعالےٰ کی راہ میں ایسی حیرت ناک سختی کے کام دکھلاتا ہے۔ کہ جب تک یہ عاشقانہ گرمی کسی کے دل میں نہ ہو ہرگز ایسے کام دکھلا نہیں سکتا۔ سو خدا تعالیٰ نے اس جگہ ان دونوں حالتوں کے سمجھانے کے لئے عربی زبان کے دو لفظوں سے کام لیا ہے۔ ایک کافور سے جو نیچے دبانے والے کو کہتے ہیں اور دوسرے زنجبیل سے جو اوپر چڑھنے والے کو کہتے ہیں۔ اور اس راہ میں بھی دو حالتیں سالکوں کے لئے واقع ہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 387)

## کُشتی کرا لیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد سے پہلے کم سن بچوں کو واپس کر دیا۔ ان میں سے ایک بچہ سمرہ بن جندبؓ بھی تھا۔ اس نے اپنے والد سے کہا کہ رافع بن خدیجؓ کو اجازت مل گئی ہے جبکہ میں اسے کشتی میں گرا لیتا ہوں۔ باپ نے اپنے بیٹے کی خواہش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تو آپؐ نے دونوں میں کشتی کرانے کا حکم دیا۔ چنانچہ سمرہؓ نے رافعؓ کو پچھاڑ دیا اور رسول اللہؐ نے اسے بھی جنگ میں شمولیت کی اجازت عطا فرمائی۔

(تاریخ طبری جلد2ص61)

## جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء کے موقع پر حضور انور کے خطابات

مورخہ 30,29,28 جولائی 2006ء کو منعقد ہونے والے 40 ویں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ سمیت جو خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کی پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ جلسہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔

### مورخہ 28 جولائی 2006ء

| | |
|---|---|
| 5:00 بجے سہ پہر: | خطبہ جمعہ |
| 8:25 بجے رات: | پرچم کشائی |
| 8:30 بجے رات: | افتتاحی خطاب |

### مورخہ 29 جولائی 2006ء

| | |
|---|---|
| 4:00 بجے سہ پہر: | خواتین سے خطاب |
| 8:00 بجے رات: | دوسرے دن کا خطاب |

### مورخہ 30 جولائی 2006ء

| | |
|---|---|
| 5:00 بجے سہ پہر: | عالمی بیعت |
| 8:00 بجے رات: | اختتامی خطاب |

## واقفین نو ضلع بہاولنگر کا تربیتی پروگرام

مورخہ 11 جون 2006ء کو چک 168 مراد میں واقفین نو ضلع بہاولنگر کا سالانہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ جس کے مہمان خصوصی محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید ربوہ تھے۔ اس پروگرام میں 13 جماعتوں کے 66 واقفین نو اور ان کے والدین شریک ہوئے۔ مکرم مربی صاحب ضلع اور مکرم امیر صاحب ضلع کے بعد مہمان خصوصی نے بچوں سے گفتگو کرتے ہوئے ان کی نصابی اور سکول کی تعلیم کا جائزہ لیا اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔ بچوں کے تلاوت، نظم اور تقریر کے علمی مقابلہ جات بھی ہوئے۔ اللہ تعالیٰ تمام واقفین نو بچوں کو سچا خادم دین بنائے اور جماعت کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔

(چوہدری نصیر احمد چیمہ سیکرٹری وقف نو ضلع بہاولنگر)

# گرینڈ کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی لائبیریا میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد

رپورٹ: مدثر احمد مشرف صاحب

12رنومبر 2005ء کا دن مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کے لئے اس لحاظ سے تاریخی اہمیت کا حامل بن گیا کہ اس دن لائبیریا میں ایک ایسی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس کی تعمیر کا تمام تر خرچ مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے ذمہ لینے کی سعادت حاصل کی ہے۔ اس طرح یہ لائبیریا میں خالصتاً خدام الاحمدیہ کے چندہ سے تعمیر ہونے والی پہلی بیت ہوگی۔

بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کی یہ مبارک تقریب گرینڈ کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی کے ایک احمدیہ ٹاؤن GOHN میں منعقد ہوئی۔ گون لائبیریا اور سیرالیون کے بارڈر کے قریب ہی واقع ایک چھوٹا سا ٹاؤن ہے۔ اپنے محل وقوع کے اعتبار سے یہ ٹاؤن اس لئے اہمیت کا حامل ہے کہ یہ دو ایسی سڑکوں کے سنگم پر واقع ہے جن پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر دیگر Towns آباد ہیں۔ اس کی اسی مرکزی حیثیت کی بنا پر محترم امیر صاحب نے لوکل مشنری کے قیام کے لئے اس ٹاؤن کا انتخاب کیا اور یہاں مشن ہاؤس اور بیت بنانے کا فیصلہ کر لیا۔ مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا نے خدام الاحمدیہ کی طرف سے بیت الذکر بنانے کی خواہش ظاہر کی جسے محترم امیر صاحب نے منظور کر لیا۔

مکرم حاجی اسماعیل کونے (لوکل مشنری) محترم امیر صاحب کی ہدایت پر اس ٹاؤن میں منتقل ہو گئے اور ان کی زیر نگرانی خدام نے وقار عمل کر کے مٹی اور سیمنٹ کے بلاکس بنانا شروع کر دیئے۔ سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے 12رنومبر 2005ء کا دن مقرر ہوا علاقہ بھر کے سرکردہ افراد اور عوام الناس کو اس بابرکت تقریب میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔

منرو ویا سے دو گاڑیوں پر مشتمل ایک وفد مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ لائبیریا کی سرکردگی میں صبح 9 بجے روانہ ہو کر 11 بجے GOHN پہنچ گیا۔ وفد کے ہمراہ احباب جماعت اور نیشنل مجلس عاملہ کے چند ارکان کے علاوہ لائبیریا کے ڈپٹی منسٹر فار فارن افیئرز حاجی جینکنز سکاٹ بھی شامل تھے۔ وفد کی آمد پر مقامی لوگوں نے بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔

ٹاؤن ہال میں ایک سادہ مگر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں تلاوت قرآن کریم اور لوکل زبان (VAI) میں اس کے ترجمہ کے بعد وفد کا تعارف کروایا گیا۔ جن میں چیف امام، دیگر ائمہ اور ٹاؤن چیفس شامل تھے۔ جبکہ پیراماؤنٹ چیف اور ڈسٹرکٹ کمشنر کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ حاضری ڈیڑھ سو سے متجاوز تھی

تعارف اور خوش آمدید کے بعد مکرم محمد احسان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اپنے مختصر خطاب میں بیت کی اہمیت اور نماز باجماعت کے قیام پر زور دیا۔

محترم امیر صاحب لائبیریا نے اپنے خطاب میں قرآن کریم کے حوالہ سے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کے ہاتھوں خانہ کعبہ کے قیام کا ذکر کیا اور کہا کہ آنحضور ﷺ نے ہجرت کے بعد مدینہ میں مسجد نبوی کی تعمیر کر کے خدا کے گھر کی اہمیت کا درس دیا۔

اپنے تاثرات میں علاقے کی اہم شخصیات نے خدمت دین کے سلسلہ میں جماعتی مساعی کو سراہا۔ چیف امام نے کہا کہ مَیں پہلی مرتبہ جماعت احمدیہ کی کسی تقریب میں شامل ہوا ہوں۔ اس سے قبل مَیں نے صرف لوگوں کی زبانی احمدیت کے بارے میں سن رکھا تھا۔ خاص طور پر بچوں کی دینی تعلیم کے لئے جماعت کی کوششوں نے مجھے از حد متاثر کیا ہے۔ انہوں نے حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے نصیحت کی کہ وہ ان نیک کاموں میں جماعت کے ساتھ شامل ہو کر حصہ لیں۔

ڈپٹی منسٹر برائے فارن افیئرز نے اپنے تاثرات میں بتایا کہ وہ عیسائیوں سے مومن ہوئے ہیں۔ اور آج ان کی سالگرہ کا دن ہے۔ مگر وہ آج کے دن اپنے مومن بھائیوں کے درمیان ایک مبارک دینی تقریب میں شامل ہو کر انتہائی مسرت محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنی جانب سے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو بیت فنڈ میں کچھ رقم ادا کی۔

اس تقریب کے بعد محترم امیر صاحب نے نماز ظہر باجماعت پڑھائی جس کے بعد بیت کا سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب سعید عمل میں آئی پہلا بلاک محترم امیر صاحب نے اپنے ہاتھ سے رکھا۔ بعدہ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا، ممبران نیشنل عاملہ، نائب وزیر برائے امور خارجہ، چیف امام، نمائندگان پیراماؤنٹ چیف اور ڈسٹرکٹ کمشنر اور علاقے کی دیگر سرکردہ شخصیات نے باری باری بلاکس رکھے۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے دعا کروائی اور یوں یہ مبارک تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

تقریب کے اختتام پر مشن کی جانب سے تمام حاضرین کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ لائبیریا کو بے انتہا ترقیات سے نوازے۔ نئی تعمیر ہونے والی اس بیت کو مخلص نمازیوں سے بھر دے (آمین)

(الفضل انٹرنیشنل 16 جون 2006ء)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## ولادت

❁ مکرم محمد ارشد اعجاز صاحب مربی سلسلہ جڑانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ 17 جولائی 2006ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام فریحہ ارشد عطا فرمایا ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے نیک اور دین کی خدمت کرنے والی بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

❁ مکرم یعقوب احمد صاحب محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی چچی محترمہ صالحہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم بقضائے الٰہی مورخہ 6 جولائی 2006ء کو انتقال کر گئیں۔ ان کی عمر 100 سال سے زائد تھی ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعدہ تدفین ہوئی۔ محترمہ صالحہ بی بی صاحبہ حضرت میاں غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف پھیروچیچی نزد قادیان کی بہو اور حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف محمود آباد فارم سندھ کی بھاوجہ تھیں۔ مرحومہ لوگوں کی ہمدرد، ان کے کام آنے والی اور اپنی ضروریات کو چھوڑ کر ان کی ضروریات پوری کرنے والی تھیں۔ مرحومہ کے دو بیٹے ہیں۔ جبکہ دو بیٹیاں فوت ہو چکی ہیں۔ دونوں بیٹے اور بیٹیاں صاحب اولاد ہیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

❁ مکرم طارق احمد زاہد صاحب محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں خاکسار کے والد محترم یعقوب احمد صاحب منتظم تعلیم و تربیت مجلس انصاراللہ محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص معدہ کی کمزوری وغیرہ کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ نیز شدید گرمی کے وقت بہت گھبراہٹ اور بے چینی محسوس کرتے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل اور جلد شفایابی اور درازی عمر کے لئے مودبانہ درخواست دعا ہے۔

## تبدیلی نام

❁ مکرم اصغر علی صاحب ساکن بوریانوالی تحصیل کھاریاں ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام چوہدری اصغر علی سے تبدیل کر کے اصغر علی رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

## ولادت

❁ مکرم بشیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظم اطفال علاقہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 27 جون 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ ازراہ شفقت حضور انور نے نومولود کا نام سفیر احمد عطا فرمایا ہے۔ عزیزم وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم میاں نذیر حسین نعیم صاحب ناظم انصاراللہ علاقہ بہاولپور کا پوتا اور مکرم چوہدری مقبول احمد نور صاحب گلشن راوی لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم نومولود کو صحت و سلامتی والی درازی عمر سے نوازے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

## اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹیٹیوٹ آف بزنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) بی بی آئی ٹی (آنرز) (ii) ایم بی آئی ٹی۔ ان پروگرامز کیلئے داخلہ فارم 19 جولائی سے 10۔اگست 2006ء تک دستیاب ہیں۔ جبکہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 27۔اگست 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر: 042-9230824 یا ویب سائٹ www.ibitpu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

❁ نیشنل ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد نے بی ایس سی ٹیکسٹائل انجینئرنگ درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔ فیبرک مینوفیکچرنگ، یارن مینوفیکچرنگ، گارمنٹ مینوفیکچرنگ ٹیکسٹائل کیمسٹری اس کیلئے F.Sc پری انجینئرنگ میں 60% نمبر ضروری ہیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔اگست 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 3 ستمبر 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے مورخہ 16 جولائی 2006ء کا روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

❁ یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب فیکلٹی آف انجینئرنگ لاہور نے بی ایس سی الیکٹریکل انجینئرنگ، الیکٹرونکس انجینئرنگ، ٹیلی کمیونیکیشن، انجینئرنگ اور کمپیوٹر انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 ستمبر 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 18 جولائی 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# برطانیہ علاقائی خدوخال، قابل دید مقامات اور تاریخی جائزہ

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

**سرکاری نام:**
یونائیٹڈ کنگڈم آف گریٹ برٹین اینڈ ناردرن آئرلینڈ

**رقبہ:**
2لاکھ 44ہزار 100 مربع کلومیٹر

**آبادی:**
5 کروڑ 86 لاکھ 49 ہزار

**دارالحکومت:**
لندن

**کرنسی:**
پاؤنڈ سٹرلنگ

**بڑے شہر:**
برمنگھم، گلاسگو، لیڈز، شیفلڈ، لیورپول، مانچسٹر، اڈنبرا، بریڈفورڈ، برسٹل، کوونٹری، بیلفاسٹ، نیوکیسل اپون ٹائن، کارڈف۔

**یوم آزادی:**
یکم جنوری 1801ء

**برآمدات:**
صنعتی اور الیکٹرک مشینری، خودکار آلہ جات، گاڑیاں، پیٹرولیم، کیمیاوی مرکبات، تیار و نیم تیار مصنوعات، زرعی مصنوعات اور اشیاء خوراک۔

**محل وقوع:**
یو۔کے یورپ کے شمال مغرب میں فرانس کے ساحل کے قریب واقع ہے۔ یہ انگلینڈ، سکاٹ لینڈ، ویلز اور ناردرن آئرلینڈ پر مشتمل ہے۔

## علاقائی خدوخال

انگلینڈ کی سرزمین مختلف الاقسام ہے۔ پینی چین جو کہ اہم کوہستانی علاقہ ہے۔ شمالی انگلستان کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ ایک کافی وسیع علاقہ ہے جو کہ چیوبوت کی پہاڑیوں سے شروع ہو کر دریا ٹرنٹ کی وادی تک پھیلا ہوا ہے۔ سکاٹ لینڈ کو تین مختلف خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔کوہستانی علاقہ۔ 2۔چھوٹی پہاڑیوں والا علاقہ۔3۔جنوبی سطح مرتفع

ٹیمز، ہمبر، مرسی اور سیورن، انگلستان کے بڑے دریا ہیں۔ سکاٹ لینڈ جھیلوں اور ندیوں کی فراوانی کے لئے جانا جاتا ہے اور ''ٹے'' سکاٹ لینڈ کا سب سے لمبا دریا ہے۔

**آب وہوا:**
یو۔کے کی آب وہوا معتدل وتر ہے۔ سال کا گرم ترین مہینہ جولائی ہوتا ہے۔ جس میں درجہ حرارت 16 ڈگری سنٹی گریڈ تک چلا جاتا ہے اور سرد ترین مہینہ جنوری ہے جس میں 4 سنٹی گریڈ تک درجہ حرارت ہوتا ہے۔ دھند، کہر اور بادلوں کا چھا جانا تو روزمرہ کا معمول ہے۔ لیکن ماہ اکتوبر میں بارشوں کا زور ہوتا ہے۔ بارشوں کی سالانہ اوسط 760 ملی میٹر بنتی ہے۔

## لوگ

یو۔کے کی آبادی کا تقریباً 4/5 حصہ انگلستان میں مقیم ہے اور کل آبادی کے دس فیصد لوگ سکاٹ لینڈ سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ ان کے علاوہ جو لوگ وہاں آباد ہیں۔ ان میں آئرش، ویلش، السٹر، کریبین، ہندوستان اور پاکستانی شامل ہیں۔

یو۔کے کی سرکاری زبان انگریزی ہے۔ جو سارے انگلستان میں مختلف لہجوں کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ ویلش، سکاٹش اور گیلک تلفظ عام طور پر بولے جاتے ہیں۔

یو۔کے میں کلیسیا کے ارکان کی تعداد تقریباً 27 ملین ہے۔ رومن کیتھولک کی تعداد پانچ ملین سے زیادہ ہے اور Presbyterians (وہ لوگ جو سکاٹ لینڈ کی نیشنل کلیسیا کے ممبر ہیں) تقریباً دو ملین ہیں۔ اسی طرح میتھوڈسٹ (وہ لوگ جو عیسائی فرقی میتھوڈزم سے تعلق رکھتے ہیں) کی تعداد تقریباً 7 لاکھ ہے اور یہاں آباد یہودیوں کی تعداد قریباً 4 لاکھ ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سے مذاہب کے لوگ آباد ہیں جن میں نمایاں اسلام اور ہندوزم ہیں۔

## حکومتی ڈھانچہ

یو۔کے کا سب سے بڑا علاقہ انگلستان ہے۔ جس کا کوئی تحریری آئین نہیں ہے۔ آئینی معاملات پارلیمنٹ کے اقدامات، روزمرہ کے قوانین اور پہلے موجود فیصلوں کے مطابق چلتے ہیں۔ اس وقت سربراہ اعلیٰ ملکہ الزبتھ II ہیں۔ لیکن منتخب سرکاری عہدیداران پارلیمنٹ کی وساطت سے حکومت کرتے ہیں۔

ہاؤس آف کامنز (پارلیمنٹ کے منتخب اراکین) کے 651 ارکان قانون سازی کے ذمہ دار ہوتے ہیں اور جس پارٹی میں پارلیمنٹ کے زیادہ ارکان شامل ہوں وہی حکومت تشکیل دیتی ہے اور اس پارٹی کا صدر وزیراعظم بنتا ہے۔

پارلیمنٹ کا سب سے بالا ادارہ ہاؤس آف لارڈز کہلاتا ہے۔ اس کے 1200 ارکان ہوتے ہیں جن میں سے 2/3 موروثی ارکان ہوتے ہیں اور باقی 1/3 ارکان کو صرف ان کی زندگی ہی کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔

## قابل دید مقامات

لندن میں سے بہت ساری تاریخی یادگاریں محلات، پارک، میوزیم اور تاریخی شہر مثلاً یورک باتھ، ایڈنبرا، آکسفورڈ اور کیمبرج قابل دید ہیں۔ ان کے علاوہ جو خوبصورت مقامات ہیں ان میں لیک ڈسٹرکٹ شمال مغرب میں اور نارتھ ویلز کے پہاڑ، مختلف ساحل، چٹانیں اور سکاٹ لینڈ کے شمال مغرب میں موجود سمندری کھاڑیاں ہیں۔

## جانور

یو۔کے میں پائے جانے والے جانوروں میں سرخ ہرن سفید چیتوں والا ہرن، یورپ و ایشیا میں پایا جانے والا بجو، پائن مارٹن (نیولے جیسا جانور پشت سیاہی مائل بھوری اور گردی پیلی) چوہا، جنگلی بلا، سرخ لومڑی اور یورپ و ایشیاء میں پایا جانے والا اوٹر (نیم بحری مچھلی خور جانور) شامل ہیں۔

ان کے علاوہ پائے جانے والے پرندوں میں ہنس، یورپی لال، چڑی، برفانی اُلو، ترغہ، اوسپرے (باز کی قسم کا ایک پرندہ جو مچھلی شکار کرتا ہے)۔ نتھیچ (چڑیا کی ایک قسم)۔ گولڈن اوری اول (ایک قسم کا پرندہ جس کے پر شوخ رنگین ہوتے ہیں) بوہمین واکسونگ (پرندہ جس کے پروں کے سرے سرخ ہوتے ہیں) کامن ایڈر (بطخ کی ایک قسم) اور نیلے رنگ کا خوش الحان مغربی تیتر شامل ہیں۔

## تاریخی جائزہ

**400 تا 200 ق م:**
برطانوی جزیرے کیلٹس (وہ لوگ جن کے آباء مغربی یورپ میں آباد تھے) کے ذریعہ مفتوح ہوئے۔

**55 تا 54 ق م**
رومنز نے جولیئس کیسر کی قیادت میں برطانیہ پر حملے کئے۔

**43 تا 60ء**
رومنز نے انگلینڈ اور ویلز پر قبضہ کر لیا یہ دونوں مل کر صوبہ برطانیہ تشکیل دیتے تھے۔

**پانچویں تا ساتویں صدی**
رومنز کے بعد اینگلو سیکسنز انگلینڈ کے اکثر حصہ پر قابض ہوئے اور کئی سلطنتیں قائم کیں جن میں ویسکس، نورتھمبریا اور مرسیا شامل ہیں۔ ویلز کیلٹی لوگوں کے لئے قلعہ کی حیثیت رکھتا تھا۔

**829ء**
کنگ ایگبرڈ آف ویسکس تمام انگلینڈ کا فرمانروا بنایا گیا۔

**843ء**
کینتھ میکھالپن نے سکاٹ لینڈ کا بادشاہ بننے کے لئے سکاٹس اور پکٹس کو متحد کیا۔

**نویں سے گیارہویں صدی**
وائیکنگز نے برطانوی جزیروں پر حملے کئے اور شمالی، شرقی انگلینڈ اور شمالی سکاٹ لینڈ فتح کر لئے۔

**1066ء**
نورمنز جن کی قیادت ولیم اول کر رہا تھا نے اینگلوسیکسنز کو ہاسٹنگز کی جنگ میں شکست دی اور انگلینڈ کو فتح کر لیا۔

**1215ء**
کنگ جان کو میگنا کارٹا پر دستخط پر مجبور کیا گیا جس کے نتیجہ میں شاہی اختیارات محدود ہو گئے۔

**1265ء**
سائمن دے منفرٹ نے پہلی انگلش پارلیمنٹ کو طلب کیا جس میں شہروں کی نمائندگی ہوئی۔

**1284ء**
ایڈورڈ اول آف انگلینڈ نے سکاٹ لینڈ پر چڑھائی کی۔ سکاٹ لینڈ کے باشندوں نے انگریزوں کو جنگ سٹرلنگ برج میں 1297ء میں شکست دی تھی۔

**1314ء**
روبرٹ بروس کی قیادت میں سکاٹ لینڈ کے باشندوں نے انگریزوں پر جنگ بینوک برن میں فتح حاصل کی۔ انگلینڈ نے 1328ء میں سکاٹ لینڈ کی آزادی کو تسلیم کیا۔

**1455-85**
وارز آف روزز۔ ہاؤس آف یارک اور ہاؤس آف لین کیسٹر کا انگلش تخت شاہی کے لئے جھگڑا۔

**1513ء**
جنگ فلوڈن میں انگریزوں نے سکاٹ لینڈ کے باشندوں کو شکست دی اور جیمز IV آف سکاٹ لینڈ کو قتل کر دیا گیا۔

**1529ء**
ہینری ہشتم نے چرچ آف انگلینڈ کی بنیاد روم سے قطع تعلق کے بعد رکھی۔ اس اسلامی اقدام کا اثر انگلینڈ اور ویلز میں ہوا مگر آئرلینڈ پر نہ ہو سکا۔

**1536-43ء**
ایکٹس آف یونین نے ویلز کو انگلینڈ کے ساتھ ایک قانون، ایک پارلیمنٹ اور ایک سرکاری زبان کے تحت متحد کر دیا۔

**1541ء**
آئرش پارلیمنٹ نے ہینری ہشتم آف انگلینڈ کو

آئرلینڈ کا بادشاہ تسلیم کیا۔

**1603ء**

یونین آف کراؤنز۔ جیمز ششم آف سکاٹ لینڈ جیمز اول آف انگلینڈ بن گیا۔

**1607ء**

ورجینیا میں پہلی کامیاب انگریزی کولونی ان کے تین صدیوں پر مشتمل سمندر پار پھیلاؤ کا نقطۂ آغاز ثابت ہوئی۔

**1610ء**

جیمز اول نے آئرلینڈ کے شمال میں مقام السٹر کو زرعی طور پر انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ سے نوآباد ہونے والے پروٹیسٹنٹ کے ذریعہ مستحکم کیا۔

**1642-52ء**

سکاٹ لینڈ کے باشندوں اور آئرش باغیوں کی مداخلت کے ساتھ انگلینڈ کے بادشاہ اور پارلیمنٹ کے درمیان خانہ جنگی جو پارلیمنٹ کی جیت پر منتج ہوئی۔

**1649ء**

چارلس اول کو پھانسی دی گئی۔ اولیور کرامویل کو 1653ء میں لارڈ پروٹیکٹر مقرر کیا گیا۔ بادشاہت 1660ء میں دوبارہ بحال ہوئی۔

**1689ء**

گلوریس ریولوشن نے پارلیمنٹ کی طاقت کو مستحکم کیا۔ جیمز دوم کو ولیم ثالث سے تبدیل کر دیا گیا۔ جس کی مخالفت سکاٹ لینڈ کے پہاڑی باشندوں اور آئرش کیتھولک کی طرف سے ہوئی۔

**1707ء**

انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ کے درمیان ایکٹ آف یونین کے نتیجہ میں یونائیٹڈ کنگڈم آف گریٹ برٹن تشکیل پائی جس میں ایک پارلیمنٹ کی بالادستی تھی۔

**1721-42ء**

روبرٹ والپول کے زیرسایہ وزارتی نظام منظم ہوا جس کے نتیجہ میں پہلا وزیراعظم بنا۔

**1760ء**

صنعتی انقلاب۔ برطانیہ پہلی صنعتی قوم بن کر دنیا کے نقشہ پر ابھری۔

**1775-83ء**

امریکی انقلاب۔ برطانیہ نے 13 امریکی کالونیاں کھوئیں۔ لیکن سلطنت کینیڈا، انڈیا اور آسٹریلیا میں پھیل گئی۔

**1793ء**

1802-03ء کے علاوہ برطانیہ فرانس کے ساتھ جنگ میں مصروف رہا۔

**1800ء**

ایکٹ آف یونین کے نتیجہ میں یونائیٹڈ کنگڈم آف گریٹ برٹن اینڈ آئرلینڈ تشکیل پائی۔ جس میں ایک پارلیمنٹ کی بالادستی تھی۔

**1846ء**

ہوم رول پارٹی نے علیحدہ آئرش پارلیمنٹ کی بحالی کے لئے تحریک چلائی۔

**1880-90ء**

سلطنت برطانیہ کا افریقہ میں تیز پھیلاؤ۔

**1906-14ء**

لبرل حکومتوں نے معاشرتی اصلاحات کو متعارف کروایا اور ہاؤس آف لارڈز کے اختیارات کو محدود کیا۔

**1914-18ء**

یو۔کے نے جنگ عظیم اول میں اہم کردار ادا کیا۔ سلطنت برطانیہ مشرق وسطیٰ میں پھیلی۔

**1919-21ء**

اینگلو آئرش وار (انگلستان اور آئرلینڈ کے درمیان جنگ) علیحدہ آزاد جنوبی آئرلینڈ کی صورت میں ختم ہوئی۔ السٹر کچھ اختیارات کے ساتھ یو۔کے آف گریٹ برٹن اور شمالی آئرلینڈ میں ہی رہا جو بعد میں شمالی آئرش پارلیمنٹ میں تبدیل ہو گئے۔

**1926ء**

کوئلے کے معاملے میں عام ہڑتال یو۔کے اور ڈومینین آف برٹش کامن ویلتھ کے مرتبہ کی برابری کو تسلیم کیا گیا۔

**1939-45ء**

یو۔کے نے جنگ عظیم دوم میں اہم کردار ادا کیا۔

**1945-51ء**

کلیمنٹ اٹیلی کی لیبر گورنمنٹ نے ایک فلاحی مملکت قائم کی اور تمام اہم انڈسٹریز کو سرکاری تحویل میں لے لیا گیا۔

**1947-71ء**

ترک نوآبادیات برطانوی سلطنت کے اختتام کا باعث بنی۔

**1969ء**

ٹربلز ان ناردن آئرلینڈ کا آغاز شمالی آئرلینڈ کی معطلی 1972ء میں ہوئی۔

**1973ء**

یو۔کے یورپین معاشی کمیونٹی سے منسلک ہوا۔

**1979-90ء**

مارگرٹ تھیچر کی کنزرویٹو حکومت نے فری مارکیٹ (جہاں قیمت مقابلہ پر متعین ہو) معاشی پالیسیوں پر زور دیا۔

**1982ء**

فالک لینڈز وار۔

**1991ء**

برطانوی قوتوں نے یو ایس کی قیادت میں یونائیٹڈ نیشنز کی سرپرستی میں عراق کے خلاف جنگ میں حصہ لیا۔

**1993ء**

شمالی آئرلینڈ کے لئے پیس پروپوزل۔ ڈاؤننگ سٹریٹ ڈیکلیریشن آئرش حکومت کے ساتھ۔

**1994ء**

آئی۔آر۔اے (آئرش ریپبلکن آرمی) اور پروٹیسٹنٹ فوج نے شمالی آئرلینڈ میں جنگ بندی کا اعلان کیا۔

**1996ء**

آئی۔آر۔اے نے بمبنگ کمپین کو لندن میں دوبارہ شروع کیا۔

**1997ء**

عام انتخابات میں لیبر پارٹی جیت گئی۔ ٹونی بلیئر وزیراعظم بنے۔ سکاٹ لینڈ اور ویلز نے ڈیولوشن (انتقال اختیارات مرکزی حکومت کی طرف سے علاقائی انتظامیہ کی طرف) کے حق میں ووٹ ڈالے۔

**1998ء**

مختلف پارٹیوں کا معاہدہ (Good Friday Agreement) شمالی آئرلینڈ کے مستقبل کے بارہ میں ہوا۔

شمالی آئرلینڈ اور آئرلینڈ ریپبلک دونوں میں استصواب رائے کے ذریعہ امن کے منصوبہ کی توثیق کی گئی۔

یو پی پی کے راہنما ڈیوڈ ٹرمبل پہلے سنٹر منتخب ہوئے۔

**2004ء**

یو۔کے یورپین ممالک میں وہ ملک قرار پایا جس میں سب سے زیادہ لوگ کام کے سلسلہ میں ہجرت کر کے جاتے ہیں۔

**2005ء**

برٹش فوج کی تعداد 1,02,440 تھی اور ہوائی فوج کی نفری 49,210 تھی۔

**2006ء**

امریکہ کے بعد یو۔کے دنیا کا سب سے زیادہ تحقیقی کام کرنے والا ملک قرار پایا۔

## جماعت احمدیہ کی تاریخ

یو۔کے کی تاریخ کا یہ باب اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک اس میں ان سنہری ادوار کا بھی تذکرہ نہ کیا جائے جب اس سرزمین کو خدا کے پیاروں کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا۔ اس عہد زریں کو بالتفصیل لکھنا تو یہاں ممکن نہیں لیکن اس کی چند جھلکیاں پیش خدمت ہیں۔

**جون 1914ء**

لندن بیرون برصغیر جماعت احمدیہ کا پہلا مرکز بذریعہ حضرت فتح محمد سیال صاحب۔

**19/اکتوبر 1924ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت الفضل لندن کی بنیاد رکھی، نیز ویمبلے کانفرنس میں شرکت۔

(سوانح فضل عمر جلد 3 ص 82)

**1955ء**

حضرت مصلح موعود کا دوسرا دورہ یورپ

**1967ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ انگلستان

**1970ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ انگلستان

**1973ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ برطانیہ

**1975ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ برطانیہ

**1978ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ یورپ برائے شرکت کسر صلیب کانفرنس

**1982ء**

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا دورہ برطانیہ

**اپریل 1984ء**

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ہجرت فرما کر لندن پہنچے۔

**1992ء**

حضور کے Live خطبات جمعہ نشر ہونے شروع ہوئے۔

**1993ء**

عالمی بیعت کا آغاز

**1994ء**

احمدیہ ٹیلیویژن کا باقاعدہ اجرا جو مسلسل ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

**اپریل 2003ء**

پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے اور سرزمین انگلستان آپ کے طاہر و مطہر وجود سے امر ہوئی اور اس سرزمین کو ایک دفعہ پھر خلافت حقہ کے پانچویں بطل جلیل حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی قدم بوسی کی سعادت نصیب ہوئی۔

# تراجم قرآن کے سلسلہ میں جماعت کی بے مثل مالی قربانیاں

مکرم مصفد رنذیر صاحب گولیکی

## آٹھ زبانوں میں تراجم

دوسری جنگ عظیم کے خاتمہ کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی توجہ دنیا بھر میں دینی جنگ کے آغاز کی مختلف سکیموں پر بڑھتی جا رہی تھی۔ اس سلسلہ میں حضور نے 20/اکتوبر 1944ء کو دنیا کی آٹھ مشہور زبانوں انگریزی، روسی، جرمن، فرانسیسی، اطالوی، ڈچ، ہسپانوی اور پرتگیزی زبان میں قرآن مجید کے تراجم کی عظیم الشان تحریک کی اور پھر اپنے عہد خلافت میں اس کی تکمیل کیلئے کامیاب جدوجہد فرمائی۔

حضور نے شروع میں یہ اعلان فرمایا کہ ''اطالوی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کا خرچ میں ادا کروں گا۔''

یہ انتخاب خدا تعالیٰ کے القاء کے تحت تھا۔ چنانچہ خود ہی فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ چونکہ پہلے مسیح کا خلیفہ کہلانے والا اٹلی میں رہتا ہے۔ اس مناسبت سے قرآن مجید کا جو ترجمہ اطالوی زبان میں شائع ہو وہ مسیح موعود کے خلیفہ کی طرف سے ہونا چاہئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 70-569)

اس اعلان کے ساتھ ہی حضور نے جرمن ترجمہ کا خرچ ہندوستان کی لجنہ اماء اللہ کے ذمہ اور ایک ترجمہ تراجم قرآن کی رقم جماعت احمدیہ قادیان کے ذمہ ڈالی اور باقی چار تراجم قرآن کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ ان کے اخراجات چار شہروں کی جماعتیں یا افراد پیش کریں۔

جماعت نے اس تحریک پر جس طرح لبیک کہا۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود نے 3 نومبر 1944ء کے خطبہ جمعہ میں اس قربانی کے جذبے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

''میں نے پچھلے خطبہ سے پہلے خطبہ میں 20/اکتوبر 1944ء کو قرآن مجید کے سات تراجم کے متعلق تحریک کی تھی جہاں تک اس کی کامیابی کا سوال تھا مجھے اس میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ اس وقت تک خدا تعالیٰ کا میرے ساتھ ہمیشہ یہ معاملہ رہا ہے کہ وہ جب کبھی میرے منہ سے کوئی بات نکلواتا ہے تو اس کی کامیابی کے سامان بھی کر دیتا ہے۔ لیکن اس میں ایک نئی بات پیدا ہوگئی ہے کہ اس تحریک کے بعد جو درخواستیں آئی ہیں وہ ہمارے مطالبہ سے بہت زیادہ ہیں۔ ہمارا مطالبہ تھا سات تراجم کے اخراجات کا اور درخواستیں آئی ہیں بارہ تراجم کے اخراجات کیلئے اور بھی بیرون جات سے چٹھیاں آ رہی ہیں کہ وہ اس چندہ میں حصہ لینا چاہتے ہیں جہاں تک وسیع علاقوں کا تعلق ہے اور جہاں جماعتیں پھیلی ہوئی ہیں وہ علاقے چونکہ سب کے مشورہ کے بغیر کوئی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتے اس لئے ان درخواستوں میں وہ شامل نہیں کیونکہ وہ جلدی مشورہ کر کے اتنے وقت کے اندر اطلاع نہیں دے سکتی تھیں۔ یہ درخواستیں صرف ان جماعتوں کی طرف سے ہیں جو اپنی ذمہ داری پر اس بوجھ کو اٹھا سکتی تھیں یا افراد کی طرف سے ہیں۔ مثلاً چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب اور ان کے بعض دوستوں کی طرف سے میاں غلام محمد صاحب اختر اور ان کے دوستوں کی طرف سے لاہور کی جماعت کی طرف سے، کلکتہ کی جماعت کی طرف سے اور میاں محمد صدیق اور محمد یوسف صاحبان تاجران کلکتہ کی طرف سے، ملک عبدالرحمٰن صاحب مل اونر قصور کی طرف سے اور سیٹھ عبداللہ بھائی سکندر آباد کی طرف سے۔ یہ سب درخواستیں ان جماعتوں کی ہیں جہاں یہ افراد زیادہ ہیں اور وہ اس ذمہ داری کا بوجھ بغیر دوسری جماعتوں سے مشورہ کرنے کے خود اٹھا سکتی ہیں۔ یا ان افراد کی طرف سے ہیں جو صاحب توفیق ہیں اور یہ بوجھ اٹھا سکتے ہیں۔ قادیان کی جماعت کے متعلق مجھے یقین دلایا گیا ہے کہ ایک ترجمہ کی جگہ وہ دو کا خرچ اپنے ذمہ لے گی اور لجنہ کا بھی جس رنگ میں چندہ ہو رہا ہے اس رنگ میں دو کا بھی سوال نہیں بلکہ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا چندہ دو سے بھی بہت زیادہ ہوگا۔ کیونکہ اس وقت تک لجنہ قادیان کی طرف سے چھ ہزار تین سو کے وعدے آ چکے ہیں اور ابھی ہزار بارہ سو روپیہ کے وعدوں کی اور امید ہے (خطبہ صاف کرتے وقت آٹھ ہزار سے زائد کے وعدے ہو چکے ہیں) گو میں نے سارے ہندوستان کی لجنہ کے ذمہ جو ایک ترجمہ کا خرچ لگایا تھا۔ اس سے زیادہ کے وعدے قادیان سے ہی ہو چکے ہیں اور ابھی باہر کی ساری لجنائیں باقی ہیں۔ اسی طرح قادیان کی جماعت کے علاوہ صدر انجمن کے کارکنوں نے بھی ایک ترجمہ کا خرچ اپنے ذمہ لیا ہے۔ کارکنوں کے علاوہ دوسروں کے چندہ کا وعدہ ایک ترجمہ سے زیادہ کا ہو چکا ہے اور ابھی ہو رہا ہے۔ اب ان جماعتوں یا افراد کی طرف سے جن کا حصہ نہیں لیا جا سکا، الحاح کی چٹھیاں آ رہی ہیں اور وہ اصرار کے ساتھ لکھ رہی ہیں کہ ہمیں بھی اس چندہ میں حصہ لینے کا موقع دیجئے۔'' (تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 72-571)

## ایک صدقہ جاریہ

حضرت مصلح موعود نے آخری پارہ کی پہلی جلد کے دیباچہ میں رقم فرمایا کہ

''پارہ عم کی تفسیر کی طباعت کیلئے میں نے دس ہزار روپیہ دیا ہے اور یہ پارہ اس رقم سے شائع کیا جائے گا۔ یہ رقم اور اس کا منافع بطور صدقہ جاریہ میری مرحومہ بیوی مریم بیگم ام طاہر کی روح کو ثواب پہنچانے کیلئے وقف رہے گا اور اس کی آمد سے قرآن کریم، احادیث اور سلسلہ احمدیہ کی ایسی کتب جو تائید دین کیلئے لکھی جائیں۔ شائع کی جاتی رہیں گی۔

(تاریخ احمدیت جلد 9 صفحہ 144)

## ایک غیر معمولی تاریخی خدمت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ 1987ء کے دوسرے دن کی تقریر میں فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس سال جماعت احمدیہ کو قرآن کریم کی خدمت کی جو توفیق بخشی ہے یہ ایک غیر معمولی اور تاریخی خدمت ہے جس کی کوئی مثال دنیا میں آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گی۔

فرمایا کہ قرآن کریم کے تراجم کے ساتھ ساتھ ہی میں نے تحریک کی تھی کہ جن دوستوں کو خدا توفیق بخشتا ہے کہ وہ قرآن کریم کا پورا ترجمہ خود شائع کرائیں یا جن خاندانوں کو یہ توفیق بخشتا ہے وہ اپنے نام پیش کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اب تک جن احباب نے بعض زبانوں میں قرآن کریم شائع کرانے کے سلسلہ میں اپنے نام پیش کر دیئے ہیں ان کی فہرست میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں تاکہ ان کے لئے خصوصیت سے دعا کی تحریک پیدا ہو۔ یاد رکھیں کہ ایک ترجمہ قرآن کے شائع کرنے کیلئے پچیس سے پینتیس ہزار پاؤنڈ تک درکار ہوتے ہیں اور مقصد یہ ہے کہ جب ایک دفعہ قرآن کریم شائع ہو کر مارکیٹ میں جگہ پا جائے اور اس کی اشاعت کا خرچ واپس آ جائے تو ان خاندانوں یا ان ناموں کی طرف سے صدقۂ جاریہ کے طور پر اس واپس آئی ہوئی رقم کو دوبارہ کسی اور ترجمہ قرآن پر لگایا جائے گا اس لئے جو پچاس کا پروگرام ہے ان سب کیلئے ہمیں ایک ایک فرد یا ایک ایک خاندان یا ایک ایک جماعت کی ضرورت ہے فرنچ ترجمہ قرآن کیلئے ہمارے امریکہ کے ایک مخلص احمدی دوست ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب کو توفیق عطا ہوئی اٹیلین کیلئے انہی کے خسر ویسے یہ اس طرح تو نہیں کہنا چاہئے حمید الرحمٰن صاحب ڈاکٹر عبدالسلام کے داماد ہیں یہ کہنا زیادہ مناسب ہے۔ لیکن چونکہ وہ قرآن کی وجہ سے عزت پا گئے تھے اس لئے میں نے کہا کہ ان کے خسر ورنہ یہ مراد نہیں کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو ان کے تعارف سے پہچانا جائے۔ بہرحال ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو اٹیلین زبان میں قرآن کریم کے ترجمے کا خرچ پیش کرنے کی سعادت عطا ہوئی۔ مکرم چوہدری شاہنواز کو رشین قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جماعت احمدیہ لیبیا نے سپینش زبان کا خرچ پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ البانین کا ترجمہ ہمارے کینیڈا کے ایک مخلص دوست مکرم عیسیٰ جان صاحب کے واقف زندگی بیٹے کر رہے ہیں ان کے بھائی دانیال خان نے یہ پیشکش کی ہے کہ وہ اپنے بھائی کے کئے ہوئے البانین زبان کے ترجمے کا سارا خرچ پیش کریں گے۔ فارسی کے متعلق جماعت ایران نے وعدہ کیا ہے کہ ہم کریں گے جاپانی کے متعلق چوہدری شاہنواز صاحب کے بچوں نے اپنے باپ کے علاوہ یہ پیشکش کی ہے اور اس سلسلے میں بہت سی رقم جمع بھی کروا چکے ہیں۔ کورین زبان کے لئے جماعت احمدیہ ابوظہبی نے پیشکش کی ہے۔ یونانی زبان کیلئے ڈاکٹر عزیز الرحمٰن صاحب نے، ویت نامی زبان کیلئے مکرم منور احمد صاحب امریکہ، ہندی زبان ہندوستان کی تمام جماعتیں مل کر۔ ہاؤسا زبان نائیجیریا کی تمام جماعتیں مل کر۔ سندھی کیلئے سندھ کی جماعتیں۔ بنگلہ زبان مکرم محمد یامین صاحب بنگلہ دیش اکیلے۔ فجین زبان میں طبع ہو چکا ہے اس لئے یہ اس فہرست سے نکل گیا ہے ''ادرغور'' کے متعلق یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ ایک بہت ہی اہم زبان ہے اور یہ چین کے بھی مسلمان علاقے میں بولی جاتی ہے اور اس کے ساتھ سرحد کے پرلی طرف روس کے مسلمان علاقے میں بھی بولی جاتی ہے ادرغور قوم اس لحاظ سے بہت اہمیت رکھتی ہے کہ اشتراکیت کے باوجود ان کا خاندانی نظام متاثر نہیں ہوا اور انہوں نے اپنی روایات کی حفاظت کی ہے اور (دین) سے محبت رکھتے ہیں ادرغور کے متعلق بھی جب میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سے بات کر رہا تھا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس قوم میں داخلے کے رستے پیدا کر دیئے ہیں تو ڈاکٹر صاحب نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اورغور کے ترجمہ کی طباعت کا خرچ بھی، اٹیلین کے علاوہ وہ خود ہی دینے کی اجازت چاہتے ہیں۔ چنانچہ میں نے اسی وقت شکریہ کے ساتھ ان کی یہ پیشکش قبول کر لی۔

یہ سولہ ایسے تراجم ہیں جن کے اخراجات بعض احمدی دوستوں اور جماعتوں یا خاندانوں کے سپرد ہو چکے ہیں۔

گزشتہ سال میں نے بھی اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ میں اپنے والد مرحوم حضرت مصلح موعود کی طرف سے اور اپنی والدہ مرحومہ کی طرف سے ایک قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مشکل یہ پڑی کہ زبانیں نکلتی جا رہی تھیں اور مجھے گھبراہٹ شروع ہوگئی کہ بڑی بڑی زبانیں ساری نکل نہ جائیں اس سال خدا نے یہ توفیق عطا فرما دی ہے اور چینی زبان کا قرآن کریم کا ترجمہ انشاء اللہ حضرت مصلح موعود اور میری والدہ مریم کی طرف سے شائع کرنے کیلئے خرچ میں جماعت احمدیہ کو پیش کر رہا ہوں اس سلسلے میں ایک دلچسپ بات یہ بیان کرنے کے لائق ہے اور اسی لئے میں نے یہ تمہید بیان کی ہے جب میں نے یہ فیصلہ کیا اس وقت میرے ذہن میں یہ بات نہیں تھی مگر اس کے دوسرے ہی دن عثمان چینی صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کا یہ اقتباس میرے

سامنے رکھا اور کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں آپ بے اختیار تھے۔ یہ زبان آپ ہی کے حصے میں آنی تھی۔ اور یہ زبان حضرت مصلح موعود اور آپ کے خاندان ہی کی طرف سے شائع ہونے والی زبان تھی۔ کیونکہ حضرت بانی سلسلہ حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں۔

''......مگر یہ تو یقینی اور مشہود و محسوس ہے کہ اکثر مائیں اور دادیاں ہماری مغلیہ خاندان سے ہیں اور وہ صینیؑ الاصل ہیں یعنی چین کے رہنے والی۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 209)

تو ماؤں کی طرف سے ہمارا چین سے تعلق تھا اور حضرت بانی سلسلہ چونکہ اس قوم میں سے پیدا ہوئے تھے اس لئے خدا تعالیٰ کی تقدیر نے شاید یہی پسند فرمایا۔ میں یہی حسن ظن رکھتا ہوں کہ آپ ہی کے خاندان کو یہ توفیق ملے کہ چین کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کر کے ان کے سامنے پیش کیا جائے۔

مندرجہ ذیل زبانوں کیلئے ابھی تک کوئی وعدہ موصول نہیں ہوا اگر کوئی خاندان یا کوئی افراد خدا کے فضل سے توفیق پائیں یا بعض جماعتیں، تو ان کیلئے دعوت عام ہے۔ یہ زبانیں ہیں۔ اڑیا، ٹرکش، نارویجین، فانٹی، پشتو، پولش، تامل، ملائی توالو، چیک، مینڈے، کنٹری، گجراتی، پرتگالی، سویڈش اور آسامی۔

حضور کا خطاب جاری تھا کہ بیچ میں حضور نے یہ اعلان فرمایا کہ چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی طرف سے یہ پیغام ملا ہے کہ وہ کراچی کی جماعت کی طرف سے گجراتی زبان میں ترجمہ قرآن کریم کا خرچ پیش کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح امریکہ سے ڈاکٹر انوار احمد صاحب جو مولانا شمس الدین خان صاحب کے صاحبزادے ہیں جو ہمارے پرانے امیر جماعت ہوا کرتے تھے وہاں کے انہوں نے پشتو زبان کے ترجمہ قرآن کریم کا خرچ برداشت کرنے کی پیشکش کی ہے۔

(ضمیمہ ماہنامہ خالد اکتوبر 1987ء)

## عالمی مصیبتوں سے بچاؤ کا ذریعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہماری تمام برکتیں درود سے وابستہ ہو چکی ہیں۔ یہ وہ زمانہ ہے جس میں کثرت سے درود بھیجنے کے نتیجے میں ہم ان عالمی مصیبتوں سے بچائے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے درود ہی کی برکت سے دنیا میں (دین) پھیلے گا۔ ظاہر بات ہے جب رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو گے تو رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے والوں کی کثرت ہوگی۔ کیونکہ آسمان سے خدا اور اس کے فرشتے بھی درود بھیج رہے ہوں گے جس کے اندر ایک عددی برکت بھی شامل ہوتی ہے۔ پس کثرت سے درود بھیجو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کثرت سے تم پر اور خدا کے فرشتے بھی تم پر درود بھیجیں گے اور اس کے نتیجے میں عددی برکت بھی نصیب ہوگی۔ (الفضل یکم جون 1999ء)

# حادثاتی ایجادات۔ خدا کی نعمت

## ویلکرو Velcro کی ایجاد

ویلکرو کا لفظ Velvet اور فرنچ لفظ Croches (یعنی چھوٹا کانٹا) سے بنا ہے اس کا استعمال آجکل ہر گھر ہر بزنس، ہر دفتر، کاروں کے اندر بلکہ ''زیرو گریوٹی'' میں اسٹرونانٹ بھی اسے چیزوں کو ایک جگہ محفوظ رکھنے کیلئے استعمال کرتے ہیں کچھ سال قبل امریکن ٹیلی ویژن ٹاک شو ہوسٹ ''ڈیوڈ لیٹرمین'' اس کے ذریعے دیوار پر چڑھ گیا تھا۔

ویلکرو کا موجد سوئٹزر لینڈ کے موجد DeMestral ہے اس کی ایجاد کا واقعہ یہ ہے کہ 1948ء میں ایک روز وہ پہاڑوں میں ہائیکنگ کرنے گیا تو اس کے کپڑوں کے ساتھ Cockle Burs چمٹ گئی تھیں اور آسانی سے اترتی بھی نہ تھیں وہ حیران ہوا کہ آخر وہ کپڑوں سے کیوں چمٹ گئی تھیں چنانچہ اس نے ان کو اپنی مائیکروسکوپ کے نیچے رکھ کر دیکھا تو اسے پتہ چلا کہ ان کے اندر بہت چھوٹے چھوٹے کانٹے Hooks تھے جو کپڑوں میں موجود Loops میں خود بخود پھنس جاتے تھے۔ اس فطری ڈیزائن سے وہ بہت محظوظ ہوا اور اس نے اس کو مدنظر رکھ کر ''لاکنگ ٹیپ'' بنانے کا طریقہ ایجاد کر لیا۔

اس ایجاد میں اس کو چھ سال لگ گئے کیونکہ اس کو ایک سکوائر انچ کے اندر 300 Loops بنانے تھے اور ان لوپس کو ''انفرا ریڈ لائٹ'' سے مضبوط کر دینا تھا۔ ویلکرو بنانے کی پہلی فیکٹری کا افتتاح 1957ء میں ہوا۔ اب اس کا استعمال کپڑوں، جوتوں، اوزاروں میں جگہ جگہ کیا جاتا ہے فرانس میں شروع شروع میں یہ نائلون اور پولی ایسٹر بنایا گیا مگر اب یہ سٹین لیس سٹیل سے بھی بنایا جاتا ہے۔

## ٹیف لان Teflon کی ایجاد

ٹیف لان وہ نان سٹک کوٹنگ ہے جو گھر میں کچن میں استعمال ہونے والے برتنوں جیسے فرائینگ پین میں لگائی جاتی ہے اور کھانا پکانے کے دوران سبزی گوشت برتن سے چمٹی نہیں رہتی اس کی ایجاد 6۔ اپریل 1938ء کو ہوئی اس کا موجد Dr. Roy Plunkett تھا جو اس وقت DuPont کی مشہور کمپنی میں بطور کیمسٹ ملازم تھا۔

مسٹر پلن کیٹ کو یہ پروجیکٹ دیا گیا تھا کہ وہ ''نان ٹاکسک ریفرجنٹ'' دریافت کرے اس وقت وہ نیو جرسی کی جیکسن لیبارٹری میں اپنے ماتحت ملازم Jack Rebok کے ساتھ کام کر رہا تھا اس کے ماتحت نے غلطی سے اس بوتل کا والو توڑ دیا جس کے اندر ''فری آن گیس'' تھی جس کو ''پلن کیٹ'' نے تیار کیا تھا مگر ہوا یہ کہ گیس بوتل سے باہر نہ نکلی اگلے روز اس کے ماتحت نے اس سے پوچھا کہ کیا تم نے تمام کی تمام گیس استعمال کر لی تھی۔ نفی میں جواب ملنے پر اس نے سوچنا شروع کیا کہ پھر گیس کہاں گئی۔ چنانچہ دونوں نے سلنڈر کا وزن کیا تو وہ پہلے جتنا تھا شاید سلنڈر کے اندر والو پھنس گیا ہو۔ ایسا بھی نہ ہوا تھا چنانچہ انہوں نے سلنڈر کھولنے کا فیصلہ کیا اور اسے میز پر الٹا کر دیا الٹا کرنے پر اس کے اندر سے سفید رنگ کا پاؤڈر میز پر گرا۔ مسٹر پلن کیٹ نئی قسم کا ریفرجنٹ تلاش کر رہا تھا جو ائیر کنڈیشنر کے اندر استعمال ہوتا ہے اس نے اب اس پاؤڈر کو انگلی پر رکھ کر چکھا تا کہ معلوم کرے کہ یہ تیزاب تو نہیں؟ فی الحقیقت اس نے ٹیف لان ایجاد کر لیا تھا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران اس کا استعمال ایٹم بم بنانے میں کیا گیا جنگ کے بعد دنیا کو اس ایجاد کا علم ہوا۔

## ویزلین Vaseline کی دریافت

ویزلین کی دریافت رابرٹ چیز برو Chesbrough (وفات 1922ء) نے 1859ء میں نیو یارک میں کی وہ اس وقت مٹی کے تیل کو ریفائن کرنے کا کاروبار کرتا تھا اس کو کیمسٹری کا بھی خوب علم تھا انہی دنوں ''پینسلوانیا سٹیٹ'' کے شہر Titusville میں آئل فیڈز کے بڑے ذخائر دریافت ہوئے تھے اور اس نے سنا تھا کہ ان آئل فیلڈز میں کام کرنے والے ورکرز ایک ایسے مادہ کی شکایت کرتے تھے جس کو وہ راڈ ویکس کا نام دیتے تھے جو آئل پمپ شافٹ کے اردگرد جمع ہو جاتا ہے۔ اس راڈ ویکس کا وہ ایک فائدہ یہ بتاتے تھے کہ کام کے دوران ان کو اگر چوٹ آتی یا زخم ہو جاتا تو اس ویکس کو زخم پر لگاتے اور یہ مندمل ہو جاتا تھا چیز برو نے ہمت کی اور پین سلوانیا کا سفر کر کے وہ اس سیاہ رنگ کی ویکس کا نمونہ اپنے ساتھ بروکلین (نیو یارک) میں واقع اپنی لیبارٹری کیلئے لے آیا۔ اگلے گیارہ سال تک وہ اس کو پیوری فائی کرتا رہا اور اس کے شفا دینے والے خواص کا پتہ لگانے میں مصروف رہا اس نے اپنے جسم پر خود کئی بار چوٹ لگائی اور اس کے اوپر ویزلین لگائی تو زخم مندمل ہو گیا۔ اس نے اس ویکس کی کئی ورائیٹیز لیں اور تجربات میں مصروف رہا بالآخر 1870ء میں اس کو وہ نسخہ ہاتھ آ گیا جس سے زخم مندمل ہو جاتے اور اس سے انفیکشن بھی نہ ہوتا تھا اس نے اپنے ''پروڈکٹ'' کو ویزلین کا نام دیا آج سے سو سال قبل بوتلوں میں Chesbrough Vaseline لکھا ہوتا تھا۔ اس کی وفات 1933ء میں ہوئی جب وہ 97 سال کا تھا کہتے ہیں کہ اس کی لمبی عمر کا راز یہ تھا کہ وہ روزانہ ایک چمچہ ویزلین کا 35 سال تک کھاتا رہا وہ اس کے شفا دینے والے خواص پر مکمل یقین رکھتا تھا۔

## پنسلین کی ایجاد Penicillin

کینیڈین باشندے ''الیگزینڈر فلیمنگ'' کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ 1928ء میں وہ ایک رات بستر خواب پر جائے گا تو اگلی صبح وہ ایک نئی ایجاد کر چکا ہوگا فلیمنگ کی عمر اس وقت 47 سال تھی پروفیشن کے لحاظ سے وہ ''بیکٹیریالوجسٹ'' تھا یعنی وہ سائنسدان جو جراثیم کا مطالعہ کرتے ہیں ان دنوں وہ لندن کے سینٹ میری ہسپتال میں مختلف تجربات میں مصروف کار تھا ایک پلیٹ جس کے اوپر Staphylococcus بیکٹیریا موجود تھا اس نے یہ پلیٹ کھڑکی کے پاس رکھ دی کچھ روز کے بعد اس نے جب پلیٹ (پٹیری ڈش) کو دوبارہ دیکھا تو اس پر کائی Mould پیدا ہو چکی تھی اور کھڑکی پر لگ چکی تھی یعنی پلیٹ پر موجود بیکٹیریا آلودہ ہو چکے تھے۔

کوئی اور شخص ہوتا تو پلیٹ کو اٹھا کر باہر سڑک پر پھینک دیتا مگر فلیمنگ نے پلیٹ کو مائیکروسکوپ کے نیچے رکھ کر دیکھا Staphylococcus کے اوپر کائی پیدا ہو رہی تھی مگر کائی کے اردگرد کا حصہ صاف شفاف تھا اور درحقیقت یہ خطرناک بیکٹیریا کائی کی وجہ سے تحلیل ہو رہا تھا۔

اس Mouldy Culture سے فلیمنگ نے دنیا کو پنسلین کا آئیڈیا دیا اس کے بعد آکسفورڈ یونیورسٹی کے دو اور سائنس دانوں نے مزید تحقیق کی اور پنسلین ایجاد کر لی چنانچہ 1945ء میں فلیمنگ فلوری Florey اور جرمن نژاد چین Chain تین سائنسدانوں کو میڈیسن کا نوبیل انعام دیا گیا امریکہ میں ہر سال 100 ملین افراد اس دوا کو استعمال کرتے ہیں۔ 1987ء میں ایک شخص Andrew Moyer نے پنسلین بڑی مقدار میں بنانے کا طریقہ دریافت کیا یوں دنیا میں اب ملین در ملین لوگوں کی جانیں اس دوا سے بچائی جاتی ہیں کیونکہ یہ بہت ہی مؤثر ''اینٹی بایوٹک'' ہے۔ مگر حیرت ہے کہ اس کی دریافت کائی جیسی غیر اہم چیز سے ہوئی۔

## اوامر کے پابند

جوش ملیح آبادی کی خودنوشت اردو کی نمایاں خود نوشتوں میں سے ہے۔ اس میں جوش صاحب نے ایک دوست کا ذکر کیا لکھتے ہیں:

''میاں محمد صادق دراز قامت ژرف نگاہ، شب رنگ، صباح طینت، لاہور کے باشندے.......... عقیدے کے لحاظ سے قادیانی، **نواہی سے بیزار، اوامر کے پابند، نماز پنجگانہ کے بغیر سانس لینے کو گناہ سمجھنے والے**، سخن سنج، شاعر نواز، اخلاص شعار، مردم شناس، عہدے کے اعتبار سے شب یلدا، اور پاکیزگی طبع و شرافت نفس کے نقطہ نظر سے صبح صادق!.......... وہ شدت کے ساتھ دین دار تھے..........''

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 60494 میں سید محمد محسن شاہ

ولد سید احسن شاہ مرحوم قوم سید پیشہ معمار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد محسن شاہ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم گواہ شد نمبر 2 آصف اقبال

### مسل نمبر 60495 میں صائمہ باسط

بنت مرزا عبدالباسط قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے۔ 2۔ نقد رقم -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ باسط گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالباسط والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد

### مسل نمبر 60496 میں امتہ الرشید صوفیہ

زوجہ محمد طاہر اقبال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/18000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید صوفیہ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

### مسل نمبر 60497 میں نادیہ کلثوم

زوجہ خالد احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ کلثوم گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

### مسل نمبر 60498 میں ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان

ولد صوبیدار غلام رسول قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی واقع چھانگا ضلع سیالکوٹ برقبہ 1 کنال 8 مرلے۔ 3۔ زرعی اراضی واقع گوٹھ وریام چاچڑ گھوٹکی برقبہ ساڑھے تریسٹھ ایکڑ کا حصہ (زمین زیر فروخت ہے 40/38 لاکھ میں سودا ہوا ہے)۔ (والدہ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔) 4۔ نقد رقم -/230000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200+8806 روپے ماہوار بصورت پنشن + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس وصیت نمبر 20514

### مسل نمبر 60499 میں مبشر احمد

ولد عبدالحمید قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد وصیت نمبر 35053

### مسل نمبر 60500 میں اسد محمود

ولد خالد محمود قوم عباسی قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد محمود گواہ شد نمبر 1 ملک فرحان احمد وصیت نمبر 28921 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود والد موصی

### مسل نمبر 60501 میں Oman.A

ولد kiryasik پیشہ لیبر عمر 52 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/RP5500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Oman.A گواہ شد نمبر 1 Saja گواہ شد نمبر 2 Abdullah

### مسل نمبر 60502 میں Adang Suhendar

ولد Sukaeji پیشہ لیبر عمر 44 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adang Suhandar گواہ شد نمبر 1 Abdullah گواہ شد نمبر 2 Dedem Nasir Ahmad

### مسل نمبر 60503 میں Apid Sarifudin

ولد Soma پیشہ لیبر عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 896 مربع میٹر مالیتی -/RP7500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000

روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Apid Sarifudin گواہ شد نمبر 1 Suryaman گواہ شد نمبر 2 Ade Dadeng

### مسل نمبر 60504 میں

### Ahmad Supriyadi

ولد K.Iskandar پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Supriyadi گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 K.Iskandar

### مسل نمبر 60505 میں

### Gaunawan Ahmad

ولد Encang jarkasih پیشہ Resolting work عمر 38 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000۔ 2۔ منی ٹرک مالیتی -/RP15000000۔ 3۔ شیئرز مالیتی -/RP46000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت Resolting Working مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Gunawan Ahmad گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Sibli Marim

### مسل نمبر 60506 میں

### Mita Jamilatun Hasanah

بنت Dede Zafrullah پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mita Jamilatun Hasanah گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Dede Zafrullah

### مسل نمبر 60507 میں

### Nining Yuningsih

زوجہ Wawan Sukmawan پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP3000000۔ 2۔ رائس فیلڈ مالیتی -/RP18000000۔ 3۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP18600000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nining Yuminingsih گواہ شد نمبر 1 Sareh گواہ شد نمبر 2 Yahya

### مسل نمبر 60508 میں Nabilla Irfani

بنت Sayidul Kohar پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nabilla Irfani گواہ شد نمبر 1 Ahmad Supari گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar

### مسل نمبر 60509 میں Iia Kartini

زوجہ Zafrullah.A.Yani پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت نقد -/RP3850000 +5 گرام زیور مالیتی -/RP625000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iia Kartini گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Zafrullah

### مسل نمبر 60510 میں

### Amay Kamaludin

ولد Ubad Badrudin پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amay Kamaludin Udin گواہ شد نمبر 1 Kamal Hasan Asari گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi

### مسل نمبر 60511 میں

### Atun Syarifatun Nisa

بنت Dedi Juhaedi پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Atun Syarifatun Nisa گواہ شد نمبر 1 Dadang Budiman گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi

### مسل نمبر 60512 میں Latif Ahmad

ولد Sahrum پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Latif Ahmad گواہ شد نمبر 1 Yauet Sumpena گواہ شد نمبر 2 Aji

### مسل نمبر 60513 میں Khalida Nasir

بنت ناصر احمد ونیس قوم ونیس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ ناصر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری ایم صدیق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وینس والد موصیہ

### مسل نمبر 60514 میں انس احمد

ولد خضرت حیات پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد محمد شریف

### مسل نمبر 60515 میں خاتم احمد ظفر

ولد ناصر احمد ظفر قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خاتم احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد مبشر ولد چوہدری ناظر علی خان گواہ شد نمبر 2 تیمور احمد چغتائی ولد میاں کمال الدین مرحوم

### مسل نمبر 60516 میں عطیہ قیوم کھوکھر

زوجہ شمس داؤد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 105 تولے مالیتی اندازاً -/Dh58200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ قیوم کھوکھر گواہ شد نمبر 1 شمس داؤد کھوکھر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ملک

### مسل نمبر 60517 میں سعدیہ لون

زوجہ عمران رشید لون قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/5600 کرونر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ لون گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

### مسل نمبر 60518 میں مسرت پروین

زوجہ عبدالجبار چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 95 گرام مالیتی اندازاً مالیتی -/7600 کرونر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 سید طارق محمود ولد سید محمود احمد

### مسل نمبر 60519 میں

### Yusuf Abu Wubey

ولد Abu Wubey پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1974ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 100x70 مالیتی 50 ملین غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9320000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusuf Abu Wubey گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح

### مسل نمبر 60520 میں Nasir Yacoob

ولد Talib Yacoob پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Yacoob گواہ شد نمبر 1 Abdullah گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

### مسل نمبر 60521 میں حنان احمد یحییٰ

ولد ڈاکٹر محمد ظفر اللہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنان احمد یحییٰ گواہ شد نمبر 1 عبداللہ ناصر گواہ شد نمبر 2 طارق یعقوب

### مسل نمبر 60522 میں امتہ الودود بشریٰ

زوجہ فضل احمد مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/136650 روپے۔ 3۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ ظفر وصیت نمبر 25214 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد خادم وصیت نمبر 24756

### مسل نمبر 60523 میں

### Abdul Hakeem Bin Ibrahim

ولد Ibrahim Gyimah پیشہ مشنری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1955210 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hakeem Bin Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح

### مسل نمبر 60524 میں Yaqub Mensah

ولد Nanakobina Waree پیشہ ٹریڈنگ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 80x100 مالیتی -/35000000 غانین کرنسی۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yaqub Mensah گواہ شد نمبر 1 مولوی عبدالحمید طاہر گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح

## مسل نمبر 60525 میں
## Sadique Ishaque

ولد Issah Forson پیشہ فارمنگ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sadique Ishaque گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kofi Asiedu گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

## مسل نمبر 60526 میں Sohel Ahmad

ولد Ahmadur Rahman پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/TK 50000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK16100 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sohel Ahmad گواہ شد نمبر 1 سید امین احمد گواہ شد نمبر 2 Tafsir Ahmad

## مسل نمبر 60527 میں
## Muna Musharrat

بنت Mobasher ur Rahman پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Muna Musharrat گواہ شد نمبر 1 محمد فیض اللہ گواہ شد نمبر 2 Rafique Ahmad Prothan

## مسل نمبر 60528 میں منور الاسلام

ولد محمد قمر الاسلام پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/TK 300000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد حسن گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

## مسل نمبر 60529 میں Amatus Somio

بنت Pro.Md Rajib uddin پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Amatul Somio گواہ شد نمبر 1 رجب الدین احمد گواہ شد نمبر 2 حسن شمیم جہان گواہ شدہ نمبر 3 رابعہ بیگم

## مسل نمبر 60530 میں امۃ العزیز

بنت پروفیسر محمد رجب الدین پیشہ بنگلہ دیش عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ العزیز گواہ شد نمبر 1 رجب الدین احمد گواہ شد نمبر 2 رابعہ بیگم گواہ شد نمبر 3 شمیم جہاں

## مسل نمبر 60531 میں عطاء المجیب راشد

ولد پروفیسر محمد رجب الدین پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المجیب راشد گواہ شد نمبر 1 محمد رجب الدین گواہ شد نمبر 2 شمیم جہاں

## مسل نمبر 60532 میں
## Talat Mehtab Ratna

زوجہ Mohammad Abdul Motin پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK20000۔2۔حق مہر -/TK 75000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Talet Mehtab Ratna گواہ شد نمبر 1 مولانا عبدالمتین گواہ شد نمبر 2 محمد حسن

## مسل نمبر 60533 میں شاہدہ بیگم

زوجہ محمد اسماعیل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 0.235 ایکڑ مالیتی -/TK60000۔2۔ زرعی اراضی 0.71 ایکڑ مالیتی -/TK155000۔3۔ کچا مکان 14x34 مالیتی -/TK10000۔4۔ طلائی زیور مالیتی -/TK16000۔5۔ حق مہر -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار ......مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK3000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شاہدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

## مسل نمبر 60534 میں شمیمہ نرگس

زوجہ مرشد عالم پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/TK40000۔2۔حق مہر -/TK10000۔ 3۔ بینک بیلنس -/TK10000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم نرگس گواہ شد نمبر 1 Abu Ahmad Bhiyun گواہ شد نمبر 2 Syed Amin Ahmad

### مسل نمبر 60535 میں ڈاکٹر قمر احمد شہزادہ

ولد شیر محمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک پراچہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ کار اندازاً مالیتی -/190000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر قمر احمد شہزادہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد و ولد رانا کرامت اللہ خان گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خان ولد عبدالرشید خان کوثر مرحوم

### مسل نمبر 60536 میں طوبیٰ سعدیہ

زوجہ ڈاکٹر قمر احمد شہزادہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک پراچہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 425 گرام مالیتی -/474000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ سعدیہ گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد ولد رانا کرامت اللہ خان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر قمر احمد شہزاد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 60537 میں ریحانہ اشفاق

زوجہ ملک اشفاق احمد سیالکوٹی قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے دس تولے مالیتی اندازاً -/105000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ اشفاق گواہ شد نمبر 1 احمد ظہیر ثاقب وصیت نمبر 31928 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247

### مسل نمبر 60538 میں نوید احمد راشد

ولد جاوید احمد راشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاہلی موہڑی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد راشد گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد راشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری انیس احمد وصیت نمبر 34981

### مسل نمبر 60539 میں چوہدری طارق علی ہندل

ولد چوہدری مبارک علی مرحوم قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دس مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/4000000 روپے اس میں میری بیوی حصہ دار ہے۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/180000 روپے۔ 4۔ آبائی زمین 12/1 ایکڑ واقع بہلولپور ضلع نارووال مالیتی 2 1لاکھ روپے کا حصہ۔ 5۔ آبائی مکان واقع بہلولپور ضلع نارووال مالیتی 4 لاکھ کا حصہ۔ اس میں والدین بہن 3 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری طارق علی ہندل گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری رحمان احمد طارق

## وقف عارضی کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھول گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا سا اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں۔ جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔ اس میں روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی ہیں''۔

(الفضل 3 نومبر 1971ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## اعلان دار القضاء

(مکرم عرفان ضیاء قریشی صاحب بابت ترکہ مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب)

مکرم عرفان ضیاء قریشی صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 24/15 محلّہ دارالیمن ربوہ میں سے 3 مرلہ 90.75 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ یہ حصہ ہم تمام ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم بدر النساء قریشی صاحبہ بیوہ
2۔ مکرم عرفان ضیاء قریشی صاحب قریشی پسر
3۔ مکرم کامران ضیاء قریشی صاحب قریشی پسر
4۔ مکرمہ ناہید انجم ضیاء قریشی صاحبہ دختر
5۔ مکرمہ ارم ضیاء قریشی صاحبہ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے (شکریہ)

(ناظم دار القضاء ربوہ)

## انگریزی ادیب

## جارج برنارڈ شا

ڈبلن ادب کی عظیم روائتوں کا شہر ہے۔ ابسن جوائس جیمز اور آسکر وائلڈ کا شہر۔

26 جولائی 1856ء کو اس شہر کی فضا میں انگریزی کے اس ادیب نے جنم لیا۔ جس نے ڈرامہ نگاری کی تاریخ میں ایک نئے اسلوب کی بنیاد رکھی۔ یہ ادیب جارج برنارڈ شا تھا۔

برنارڈ شا کو ادب وفن سے وابستگی ورثے میں ملی تھی۔ اس نے ابتدائی تعلیم ڈبلن ہی میں حاصل کی اور پھر اپنے فن کی جلا کے لئے 1879ء میں لندن منتقل ہوگیا۔ ابتداء میں اس نے چند چھوٹے چھوٹے ناول لکھے۔ لیکن جلد ہی اس نے صحافت کا پیشہ اپنا لیا۔ شا بنیادی طور پر ایک مذہبی شخص تھا لیکن اس زمانے میں ہنری جارج اور کارل مارکس کے مطالعے نے اس کی سیاسی اور ادبی زندگی پر بڑے گہرے اثرات مرتب کئے جس کے باعث شا کی ذات متضاد اقدار کا مجموعہ بن گئی۔

1891ء میں شا نے ابسن ازم پر ایک شاندار مقالہ تحریر کیا۔ جس نے اسے ڈرامہ کے نقادوں میں ایک معتبر مقام دلا دیا۔ تھوڑے ہی دنوں بعد اس نے خود بھی اسی میدان میں قدم رکھ دیا اور اس کے ڈرامے Windower's House نے اسے انگریزی کے صف اول کے ڈرامہ نگاروں میں لا کھڑا کیا۔ اس کے بعد تو گویا اس کے ڈراموں کی قطار لگ گئی۔

اس کے ڈراموں کا اولین مجموعہ 1898ء میں شائع ہوا۔ 1901ء میں شا کا ایک اور معرکۃ الآراء ڈرامہ ''سیزر اینڈ کلوپیٹرا'' منظر عام پر آیا۔ اس کے علاوہ اس کے مشہور ڈراموں میں ''مین اینڈ سپرمین''، ''میجر باربرا'' The Doctor's Dilemma شامل تھے۔ 1925ء میں برنارڈ شا کی ادبی خدمات پر اسے ادب کا نوبیل انعام دیا گیا۔

شا کا انتقال 2 نومبر 1950ء کو ہوا۔ اس نے ایک بار کہا تھا۔ ''سب سے پہلے اظہار کے لئے درست بات کا انتخاب کیجئے اور پھر بڑے مزے سے کہہ ڈالئے''۔

وہ عمر بھر اپنے اس مقولے پر عمل پیرا رہا اور غالباً یہی اس کی کامیابی کا سب سے بڑا راز تھا۔

## درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

# خبریں
## ملکی اخبارات میں سے

### پرویز مشرف کو دوبارہ صدر منتخب کرائینگے

وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ ہم صدر جنرل پرویز مشرف کو ایک نہیں دو مرتبہ اسمبلیوں سے صدر منتخب کرائینگے۔ ملک میں صرف ایک مسلم لیگ ہے جو چودھری شجاعت کی قیادت میں پوری توانائیوں کے ساتھ عوام کی خوشحالی کیلئے سرگرم عمل ہے۔ آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ اپنی کارکردگی کی بنیاد پر الیکشن لڑے گی۔ بے نظیر سے سمجھوتے کے بعد نواز لیگ شناخت کھو کر پیپلز پارٹی کی ذیلی تنظیم بن گئی ہے۔ ہم نے جدہ بھاگنے کی بجائے ملک میں رہ کر پارٹی کو مضبوط کیا۔ اور پارٹی میں جمہوری کلچر کو فروغ دیا۔ جبکہ دیگر جماعتیں بیرون ملک بیٹھ کر ٹیلی فونک نامزدگیاں کر رہی ہیں۔ اس لئے ''ن'' کے کارکن مسلم لیگ میں آرہے ہیں۔

### ملک بھر میں طوفانی بارشیں

لاہور سمیت ملک بھر میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اسلام آباد ائیر پورٹ بند اور پروازیں معطل کردی گئیں۔ اسلام آباد کا پورے ملک سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ راولپنڈی میں نالہ لئی میں خطرناک حد تک طغیانی آ گئی۔ انتظامیہ نے ہنگامی حالت کا اعلان کردیا۔ اسلام آباد میں 338 اور کوٹلی میں 465 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ نالہ لئی کے سیلابی ریلے میں بہہ جانے سے 6۔ افراد جبکہ مظفر آباد میں 13 اور سیالکوٹ میں 2 بچے ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ سرحد میں بھی 6۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ سینکڑوں بے گھر ہو گئے۔ مون سون کی شدید طوفانی بارش نے زندگی مفلوج کردی۔ دو دن سے ربوہ اور اس کے اردگرد کا علاقہ ابر آلود ہے۔ لیکن بارش نہیں ہوئی۔

### آزاد کشمیر لبنان نہیں

دفتر خارجہ پاکستان کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر لبنان نہیں جہاں اسرائیل من مرضی سے جیت رہا ہے اگر بھارت نے اسرائیلی طرز کا آپریشن کیا تو اسے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ ہم جوہری تصادم نہیں چاہتے بھارت بھی اس سے گریز کرے۔ خوشاب کے جوہری پلانٹ کے بارے میں دنیا جانتی ہے یہ کوئی نیا انکشاف نہیں۔ تنازعات کے حل کیلئے مذاکرات ہی واحد آپشن ہے۔ لبنان میں اسرائیل جارحیت پر تشویش ہے۔ سفارتخانہ بدستور کھلا ہے 64 پاکستانیوں کو دمشق پہنچا دیا گیا ہے۔ کوئی زخمی نہیں ہوا۔

### مقامی حکومتیں جواب دہ ہیں

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اختیارات نچلی سطح پر منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ مقامی حکومتیں عوام کے سامنے جواب دہ ہیں اقتصادی خوشحالی کیلئے مقامی ذرائع کا موثر اور سود مند اختیار ضروری ہے پہلی مرتبہ خواتین کو سیاسی لحاظ سے با اختیار بنایا گیا ہے۔

### لبنان پر اسرائیلی بمباری

لبنانی سرحدی علاقے میں اسرائیلی فوج اور حزب اللہ میں خونریز جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ لبنان پر اسرائیلی بمباری سے 60۔ افراد جاں بحق اور 80 زخمی ہو گئے۔ حزب اللہ کی سخت مزاحمت سے کئی یہودی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ ہزاروں غیر ملکی لبنان میں پھنس گئے ہیں۔

### بغداد میں 30 ہلاک

بغداد میں تشدد کے واقعات میں 30۔ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ بڑھتے ہوئے حملوں کے پیش نظر بغداد میں تازہ دم امریکی فوجی دستے تعینات کر دیئے گئے ہیں۔

### افغانستان میں 12 ہلاک

افغانستان میں خودکش حملہ اور فائرنگ کے نتیجہ میں 12۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔

### عرب ملکوں کا امتحان

ایرانی صدر احمدی نژاد نے کہا ہے کہ لبنان پر حملہ عرب ملکوں کا امتحان ہے۔ مسلمان ممالک اسرائیل سے تعلقات ختم کریں۔ امریکہ اور برطانیہ بے گناہ لبنانیوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں۔

## درخواست دعا

۞ مکرم میجر مبشر باجوہ صاحب گوادر تحریر کرتے ہیں کہ ہومیو ڈاکٹر عبدالواحد سولنگی صاحب پسنی سندھ اور مکرم عبدالخالق سولنگی صاحب مربی سلسلہ نواب شاہ کی والدہ محترمہ دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## تبدیلی نام

۞ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ سکنہ دودہ تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام نسیم اعجاز سے تبدیل کر کے نسیم اختر رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

## سانحہ ارتحال

۞ مکرم ملک نجیب احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سلطان احمد صاحب چیمہ نائب قائد خدام الاحمدیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کے والد مکرم مبشر احمد صاحب چیمہ 88 شمالی ضلع سرگودھا ولد مکرم نبی احمد صاحب چیمہ درویش قادیان بعمر 66 سال مورخہ 22 جولائی 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی دن بعد نماز ظہر بیت مبارک میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا مکرم چوہدری محمود احمد صاحب خالد امیر ضلع منڈی بہاؤالدین نے کروائی۔ مرحوم 88 شمالی کے لمبا عرصہ تک صدر جماعت رہے۔ اسی طرح سیکرٹری مال کی خدمات بھی سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم سلطان احمد چیمہ صاحب ڈپٹی کین مینیجر شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین، مکرم ممتاز احمد صاحب چیمہ امیر ضلع خیرپور سندھ اور مکرم مظہر احمد صاحب چیمہ سابق پروف ریڈر روزنامہ الفضل اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

**ربوہ میں طلوع وغروب 26 جولائی**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:43 |
| طلوع آفتاب | 5:17 |
| زوال آفتاب | 12:15 |
| غروب آفتاب | 7:12 |

## کاہو/ارجن

یہ پودا ان دونوں ناموں سے مشہور ہے۔ اس کی چھال میں قلبی قوت بڑھانے والا ایک اہم جوہر ''گلوکوسائیڈ'' پایا جاتا ہے۔ کاہو کا جوشاندہ جریان، دستوں اور پیچش کے لئے صدیوں سے استعمال ہو رہا ہے۔ اطباء نے اسے عمدہ ٹانک قرار دیا ہے۔ کاہو کی چھال مثانے کی پتھریوں کے اخراج میں بھی مدد دیتی ہے۔ دمہ کے علاج کے لئے کاہو عمدہ دوا ہے۔ اس مرض کے لئے کاہو کی چھال خشک کر کے کوٹ کر پیس لی جاتی ہے پھر اسے چھان کر ڈھکن والی بوتل میں بند کر کے محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ آیورویدک طریقہ علاج میں اسے استعمال اس طرح کیا جاتا ہے کہ دمہ کے مریض کو پورے چاند کے دن روزہ رکھنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ گاڑھے دودھ اور چاولوں کی کھیر پکا کر اسے ساری رات وہاں رکھا جاتا ہے جہاں اس پر چاند کی روشنی پڑتی ہے۔ علی الصبح اس کھیر پر ارجن کی چھال کا سفوف 12 گرام مقدار میں چھڑک کر مریض کو جی بھر کر کھانے کو دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد مریض کو کم ازکم 12 گھنٹے تک سونے نہیں دیا جاتا یوں مریض کو آفاقہ محسوس ہوتا ہے۔

## چرائتہ

یہ ایک کڑوا ٹانک ہے۔ جسے نظام ہضم کی اصلاح کے علاوہ بطور جلاب آور استعمال کیا جاتا ہے۔ چرائتہ اعلیٰ درجہ کا مصفّی خون ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے چرائتہ کا استعمال عام ہے۔ چرائتہ دافع بخار بھی ہے۔ بالخصوص ملیریا بخار کا کراماتی علاج ہے۔

(ماہنامہ 'مرحبا صحت' جولائی 2005ء)


ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042-7351722
MoB :0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD

ENGLISH LANGUAGE COURSE
T.O.E.F.L and I.E.L.T.S. CLASSES
A golden opportunity to learn to SPEAK, WRITE and READ English. Put your education and future in the hands of a foreign trained and foreign educated professional Course starts from July 29th 2006
*Limited Vacancies.*
Contact Twinkle Star Nursery School Rabwah
PH:6211800 Mob:0300-4749383 Mr. Khan

نعمانی سیرپ
تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے
NASIR
رجسٹرڈ گولبازار
ناصر دواخانہ ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966